سوال

(541)اذان میں اضافہ ناجائز اور بدعت ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دیکھنے میں آیا ہے کہ بعض مؤذن جب مینار پر فجر کی اذان کہتے ہیں تو اذان شروع کرنے سے پہلے دو تین بار کہتے ہیں صَلُّوا (نماز پڑھو) یا کہتے ہیں اَلصَّلَاۃَ (نماز) پھر اذان شروع کرتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ ان کو یہ کہنے دیا جائے یا منع کیا جائے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں کہ دین کی بنیاد نبی ﷺ کی پیروی اور اتباع پر ہے، بدعت اور ایجاد پر نہیں، اس کی تائید جناب رسول اللہ ﷺ کے اس ارشاد سے ہوتی ہے:

((مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا ہٰذَا مَا لَيْسَ مِنْہُ فَھُوَ رَدٌّ))

''جس نے ہمارے دین میں وہ چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے۔''

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں:

((مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْہِ أَمْرُنَا فَھُوَ رَدٌّ))

''جس نے کوئی ایسا عمل کیا جو ہمارے دین کے مطابق نہیں وہ مردود ہے۔''

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ))

''نئے ایجاد کیے جانے والے کاموں سے بچو، کیونکہ ہر نیا کام بدعت ہے۔''

اسی طرح یہ بات بھی سب کو معلوم ہے کہ شرعی اذان فجر میں سترہ کلمات اور باقی نمازوں کے لیے پندرہ کلمات پر مشتمل ہے۔ جب شرعی طور پر ثابت کام میں کوئی اضافہ کیا جائے،

خواہ شروع میں اضافہ کیا گیا ہو، یا س کے آخر میں تو اس اضافہ کو بدعت کہا جائے گا اور اس کی تردید کرنا ضروری ہوگا اور جو شخص یہ کام کرے اسے منع کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں اذان میں اس سے زیادہ بلیغ، زیادہ مؤثر اور زیادہ بیدار کرنے والے الفاظ موجود ہیں۔ کیونکہ مؤذن پہلے اللہ تعالیٰ کی عظمت اور شان بیان کرتا ہے۔ ، اس کے بعد دوبار حَيَّ عَلَى الصَّلَاة (نماز کی طرف آوَ) حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ (کامیابی کی طرف آوَ) کے الفاظ دہراتا ہے۔ اس لیے مذکورہ مؤذن جو الفاظ کہتے ہیں اور اذان سے پہلے پر زائد الفاظ صَلُّوا یا اَلصَّلَاة وغیرہ کہتے ہیں انہیں سے منع کرنا چاہیے تاکہ شرعی عمل غیر شرعی بدعات سے محفوظ رہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ